مسعود شریف خان خٹک کا منشور

اگر کرک کے عوام کی خواہش کے مطابق مسعود شریف خٹک نے NA-15کے لئے آنے والے انتخابات میں حصہ لیا تو ان کا خٹک قوم کے چھوٹے بڑے فرد سے عہد ہے کہ مندرجہ ذیل منشور کو عملی جامہ ہر صورت پہنایا جائے گا چاہے مسعود شریف خٹک ایک آزاد امیدوار یا کسی بھی پارٹی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑے اور آپ کی مخلصانہ اور رضاکارانہ تعاون سے کامیاب ہو۔
یہ بھی واضح رہنا چاہئے کہ آپ یعنی خٹک قوم کے ووٹر پر پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں تاکہ مندرجہ ذیل منشور کو عملی جامہ پہنایا جاسکے۔یاد رہے کہ یہ منشور آپ کی آنے والی نسلوں کی تقدیر کا ضامن ہوسکتا ہے۔

یہ سب کچھ کہنے کے بعد مسعود شریف خٹک کی جانب سے یہ کہنا ضروری ہے کہ وہ پیسہ،گاڑی ،تمبو، بلیک میلنگ،ڈرانا ،دھمکانا یا کسی بھی قسم کےغیر مہذب طریقے اختیار کرکے الیکشن جیتنے پر یقین نہیں رکھتے۔

اگر انہوں نے آپ کی خواہش پر الیکشن لڑنے کا ارادہ کیا تو پہلی ذمہ داری آپ کی ہوگی کہ ان کے کندوں پر قوم کی ترقی کا بوجھ ڈالیں اور ان کا یہ عہد ہے کہ انشاء اللہ مندرجہ ذیل منشور کا ایک ایک حرف پورا کیا جائے گا۔ ان کی طرف سے یہ بھی عہد کیا جاتا ہےکہ NA-15 یعنی کرک ضلعے کو پاکستان کے سیاسی نقشے پر اجاگر کیا جائے گا۔ پاکستان کے ترقیافتہ پروگراموں میں بقاعدہ حصہ دلوایا جائے گا اور ان باتوں کے علاوہ سب سے بڑھ کر خٹک قوم کی ایک باعزت پہچان کروائی جائے گی اور کرک کو ایک مثالی ضلع بنانے کی حلفاً ذمہ داری لی جائے گی۔ اس منشور کو عملی جامہ پہنانے میں مسعود شریف خان خٹک اکیلے نہیں ہونگے بلکہ ان کی خواہش ہے کہ آپ سب اپنی رائے، خواہشات اور تجاویز کے ذریعے ان کے ساتھ شانہ بشانہ چلیں ۔

اللہ تعالیٰ اس نیک کام میں ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ہم سب کو ہمت، قابلیت اور جرت دے تاکہ خٹک قوم کی آئندہ نسلوں کی بہتری کے لئے یہ منصوبہ ہم پائے تکمیل تک پہنچا سکیں۔مسعود شریف خٹک کی ایک مخلصانہ دعا ہے کہ 2018 میں کوئی بھی خٹک اپنی قوم کی خاطر اپنا قیمتی ووٹ بلا کسی لالچ یا خوف اپنے ضمیر کے مطابق کاسٹ کریں۔

منشور

(1)تعارف: کرک اب تیل اور گیس پیدا کرنے والا ضلع ہے آج کی پیدا واری سطح پاکستان کے لئے ایک سنہری دور کا صرف آغاز ہے ۔ایک سرسری اندازے کے تحت کرک کی تیل اور گیس کی سالانہ پیداواری مالیت چار ارب ڈالر یا چار سو ارب روپے ہے مزید سروے کی شدت اور نئے کنؤ ں کی کامیابی نہایت حوصلہ افزاہے ۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کرک میں تیل اور گیس کی پیداوار کی قدر میں اگلے دس سال میں کئی گنا اضافہ ہوگا ۔اگر اس میں ہمسایہ خٹک مکین شکردرہ کی پیداوار شامل کی جائے تو مجموعی طور پر اس علاقے کو پاکستان کا اُبھرتا ہوا توانائی پیدا کرنے والا علاقہ کہاجاسکتا ہے ۔کرک اور شکردرہ کی مشترکہ خام تیل کی پیدا واری صلاحیت یہ کہتی ہے کہ اس علاقے میں ایک آئل ریفائنری تعمیر ہونی چاہئے تھی ۔

(2) بحث یہ تھی کہ یہ ریفائنری کوہاٹ میں ہونی چاہئے یا کرک میں لیکن آج کل سننے میں آتا ہے کہ حکومت وقت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ایک ریفائنری کوہاٹ ضلع میں قائم کی جائے گی۔ ہم سب کو معلوم ہے کہ اس ریفائنری کو لگانے کے لئے کوہاٹ اور کرک کی سیاسی قوتوں میں مقابلہ تھا۔لگتا یو ں ہے کہ کوہاٹ ضلع کی مجموعی سیا سی طاقت کرک کی مجموعی سیاسی طاقت سے کہیں مظبوط ثابت ہو ئی ہے۔ کرک اور شکردرہ نے پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنا شروع کیا ہے۔ یہ کردار اگلے چند سالوں میں مزید بڑھے گا،یہاں تک کہ پاکستان کی معیشت کی بحالی میں کرک ایک ریڑھ کی ہڈی کا رول ادا کریگا۔ جس بنیاد پر اشد ضروری ہے کہ کرک اور اس کی گردونواح کے اضلاع کی ترقی تیز سے تیز تر کی جائے۔اس کے لئے سیاسی قوت اشد ضروری ہے جس کی مثال آپ نے آئل ریفائنری کے معاملے میں دیکھ لیا۔

(3) کرک کے مالی سال 2012-13میں تیل وگیس کی پیداوار مالی طور پر تین سو ارب روپے تھی جوکہ اب بڑھ کر چار سے پانچ ارب ہوگئی ہے۔جس سے خیبر پختونخواہ کے صوبے کورائلٹی کی مد میں چالیس ارب روپے ملتے ہیں اس میں سے کرک کے حصے میں چار ارب روپے آتے ہیں جوکہ میری نظر میں رتی برابر نہیں ۔ آئندہ آنے والے رائلٹی کی بانٹ کے لئے ایک منصفانہ فارمولا تلاش کر نا پڑے گا ۔ کرک کو ملنے والی رائلٹی کو اس وقت کے MNAاوردو MPA’sنے مختلف کاموں میں اپنی صوابدیدی سے استعمال کیا ۔اس پر میں کچھ اور کہنا نہیں چاہتا کیونکہ

یہ میری اس دستاویز سے تعلق نہیں رکھتا ہے ۔ بہر حال خٹک قوم سے وعدہ کیا جاتا ہے کہ MNAاور MPA’sکی صوابدیدی کے عمل کا خاتمہ کیا جائے گا۔

(4) گزشتہ کئی ہفتوں کے دوران مسعود شریف خٹک نے اس معاملے پر غور کیا کہ آخر کوئی ایسا طریقہ نکالا جائے کہ رائلٹی اور کرک میں آنے والے مختلف فنڈز کوکسی ادارے کے تحت استعمال میں لایا جائے۔ اس دور رس سوچ کا تعلق کرک اور خٹک قوم کی ترقی سے تعلق رکھتی ہے اور یہی واحد طریقہ ہے کہ MNAاور MPAsکی صوابدیدی ختم کی جائے اور عوام کو اپنے وسائل پر با اختیار کیا جائے۔

مقاصد

(5) اپنی دو ررس ترقیاتی سوچ کے ذریعےمسعود شریف خٹک مندرجہ ذیل مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

(a) تجارتی سرگرمیوں(Commercial Activities) کے ذریعے ضلع کی عممی ترقی۔

(b) تمام رائلٹی ایم این اے فنڈ،ایم پی اے فنڈ ز اور مختلف قسم کے گرانٹس جو حکومت کی طرف سےگا ہے بہ گا ہے الاٹ کئے جاتے ہیں ایک شفاف طریقے سے استعمال کئے جائیں اور یہ کہ ایسے منصوبوں میں استعمال کئے جائیں جو مجموعی طور پر کرک کے عوام کی زندگی پر اچھا اثر کریں۔

(c) ضلع میں روز گا کے مواقع فراہم ہوں جس سے ہنر مند اور مزدور طبقہ (Skilled & Unskilled) مستفید ہوں۔

(d) ضلع کےوسائل /آمدنی کا اگلے پانچ سال(2018-23) میں ایسے طریقے سے استعمال کیا جائے تاکہ کرک کو لاکر ترقیافتہ ضلعوں کی صف میں کھڑا کردیا جائے۔

(e) کرک کے عوام کو اپنی تقدیر کا مالک بنایا جائےگاتاکہ وہ عوامی نمائندوں اور سرکاری انتظامیہ کے محتاج نہ ہوں اور انہیں زندگی کی بنیادی سہولتیں ایک معمول کے طور پر مہیا کی جائیں گی۔

(f) ان مقاصد کا حصول مشکل ضرور ہے،پر ناممکن نہیں ۔اگر ارادے نیک ہوں۔ مسعود شریف خٹک سمجھتے ہیں کہ کسی بھی قدرتی وسائل سے مالا مال علاقہ اور اس کے گردو نواح کے علاقوں میں اگر تیزی سے ترقی نہ ہوتو وقت کے ساتھ ہمیں مختلف قسم کی انتشاری اور مایوسی کی صورت حال کا سامنا کرنا پڑ تا ہے۔

(6) کرک کی عوام آج سینکڑوں کے تعداد سے تیل کے ٹینکر کرک کے کنؤں سے خام تیل لے جاتے ہو ئے روزانہ دیکھتےہیں اور جب وہ گھر جاتے ہیں تو ان کو پینے کا پانی بھی میسر نہیں ہوتا۔ایسی محرومیاں جذبات کو ابھارتی ہیں۔جس سے چھوٹے تنازعات پیدا ہوتے ہیں اور بڑھتے بڑھتے ایسی صورتحال پیدا ہوجاتی ہے جو

قوموں کے لئے سنبھالنا مشکل ہوتا ہے لہٰذا کرک کی ترقی ناگزیر ہے اور ہر صورت حاصل کی جائے گی۔

(7) آگے بڑھتے ہوئے اپنا منصوبہ بیان کرنے سے پہلے مسعود شریف خٹک چاہتے ہیں کہ حلقہ NA-15 کو آپ سمجھیں:-

a) NA-15 کا انتخابی حلقہ اور کرک کی انتظامی حدود ایک ہیں۔

b) ضلع میں 21 یونین کونسل تین تحصیلوں پر پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ تین تحصیلیں کرک ،تخت نصرتی اور بانڈہ داؤد شاہ پر مشتمل ہیں۔

c) تحصیل تخت نصرتی 7 یونین کونسلز،تحصیل کرک 9 یونین کونسلز اور تحصیل بانڈہ داؤد شاہ 5یونین کونسلز پر مشتمل ہیں۔

d) نمائندہ صوبائی اسمبلی کے دو انتخابی حلقے ہیں یعنی PK-40 اور PK-41،ان باتوں کے ساتھ ساتھ یہ کہنا ضروری ہے کہ منتخب ہونے کی صورت میں مسعود شریف خٹک کی اشد کوشش ہوگی کہ ایک تیسرا صوبائی حلقہ تشکیل کیا جائے جو کہ بنیادی طور پر تحصیل بانڈہ داؤد شاہ پرمشتمل ہو۔

e) NA-15 یعنی تمام کرک ضلع ایک ہی قبیلے پر مشتمل ہے۔ یعنی خٹک۔

(8) کرک کی ترقی کےلئے مسعود شریف خٹک کی دوررس سوچ کو عملی جامہ پہنانے کےلئے مندرجہ ذیل ادارے قائم کرنے ہونگے۔

i خٹک فاؤنڈیشن (KF)کا قیام۔

ii خٹک ویلفیئر ٹرسٹ (KWF) کی تخلیق۔

iii فوج بحریہ ،فضائیہ ،فرنیٹر کو ر خیبر پختون کواہ،فرنٹیر کور بلوچستان،صوبائی پولیس خیبر پختون خواہ،صوبائی پولیس بلوچستان سے ملکر مندرجہ ذیل منصوبوں کی تکمیل کی جائے گی۔

a) کیڈٹ کالج کرک۔

b) فیڈرل گورنمنٹ پبلک سکول اینڈ کالج برائےزنانہ و مردانہ۔

c) فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال۔

d) کرک میں کم از کم ایک بڑا منصوبہ،جو کہ فوجی فاؤنڈیشن اور خٹک فاؤنڈیشن کی اشتراک سے قائم کیا جائے جس میں کرک کی بڑی تعداد میں ریٹائر ہونے والے فوجیوں اور دیگر Ex-Servicemen اور ان کی اولادوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں۔

<u>نوٹ:</u>

یہ ترقیاتی منصوبے فوج اور دیگر سروسز سے حق کے طور پر مانگے جائیں گے چونکہ کرک کے خٹک مندرجہ بالا تمام فوجی اور نیم فوجی اداروں کو بے پناہ افرادی قوت فراہم کرتے ہیں۔یہاں تک کہ جہلم ضلع کے بعد افرادی قوت فراہم کرنے میں کرک دوسرے نمبر پر ہے۔اب وقت آگیا ہے کہ یہ فوجی اور نیم فوجی ادارے کرک کے سابق فوجیوں کی خدمات کا صلہ انہیں مندرجہ بالا منصوبوں کے ذریعے دیں تاکہ ان کے بیٹے اور بیٹیوں کو وہ سہولتیں فراہم ہوں جن سے وہ مستفید ہوتے ہوئے اپنے آباؤ اجداد سے بہتر زندگی گزار سکیں۔مسلح افواج اور ان کے نیم فوجی ادارے، کرک کے سابق سروس مین کو یہ قرض ادا کرنے کے مرہونِ منت ہیں۔

e) اس بات کو یقینی بنانا کہ کرک کی ضلعی انتظامیہ،عوامی نمائندوں اور دوسری اثر انداز ہونے والی شخصیات کی مداخلت سے آزاد ہوں۔

(9)خٹک فاؤنڈیشن:- اس ادارے کے ذریعے شفاف ترقیاتی سرگرمیاں عمل میں لائی جائیں گی جنکی منصوبہ بندی اور نگرانی بھی خٹک فاؤنڈیشن کے ذریعے ہو گی ۔اس مقصد کو حا صل کرنے کےلئے خٹک فاؤنڈیشن مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(a)چیئر مین:

یہ تجویز کی جاتی ہے کہ آئندہ کے منتخب ہونے والے ایم این اے کو خٹک فاؤنڈیشن کا چیئر مین ہونا چاہیئے اور یہ رسم مستقل بنیاد پر ہوگی چیئر مین صرف اس صورت میں ووٹ ڈالنے کا حقدار ہوگا جبکہ کسی بھی منصوبے کے حق یا اختلاف میں فیصلہ ڈائیریکٹرزکے درمیان تعطل کا شکار ہو جائے۔

(b) ڈائیریکٹرز: (۱) MPAحلقہ PK-40

(۲) MPAحلقہ PK-41

(۳) اگر PK-40کا ایم پی اے تحصیل کرک سے ہو تو اس صورت میں بانڈہ داؤد شاہ سے انتخابات میں حصہ لینے والا امید وار جس نے بانڈہ داؤد شاہ میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کئے ہوں تو وہ بھی ڈائیریکٹر ہوگا ۔اسی طرح اگر ایم پی اے تحصیل بانڈہ داؤد شاہ کا ہو تو وہ امیدوار جو کرک تحصیل کا باشندہ ہو اور کرک تحصیل میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کئے ہوں ڈائیریکٹر ہوگا۔

(۴) کرک کی ہر تحصیل سے اور کرک شہر سے ایک ایک غیر سیاسی ڈائیریکٹر لیا جائے گا۔انتخاب کا طریقہ کاربعد میں ایک مشاورتی عمل سے طے ہوگا۔

(۵) کرک کے پڑھے لکھے نوجوان طبقے کو نمائندگی دینے کےلئے ان سے ایک ڈائیریکٹر لیا جائے گا جو ماسٹر ڈگری ہولڈر ہو اور عمر 25 سے 30سال تک ہو۔

نوٹ:- خٹک فاؤنڈیشن کاایک بورڈ آف ڈائیریکٹرز قائم کیا جائے گا۔ہر ڈائیریکٹرکاایک ووٹ ہوگا۔ایک بار پھر دہرایا جارہا ہے کہ چیئر مین کا ایک کاسٹنگ ووٹ ہوگاجو Deadlockکی صورت میں کاسٹ کیا جا سکے گا۔

خٹک فاؤنڈیشن کی ڈیپارٹمنٹس/ڈویژن

(10) CEO:- یہ خٹک فاؤنڈیشن کو روزمرہ طور پر چلانے کا ذمہ دار ہوگااور چیئرمین خٹک فاؤنڈیشن کو جوابدہ ہوگا۔

(11) M.D:- یہ سی ای او خٹک فاؤنڈیشن کو جوابدہ ہوگا۔

(12) مالیاتی ڈویژن:- جو بھی رائلٹی، ایم این اے فنڈ،ایم پی اے فنڈ اور دیگر سرکاری فنڈ ضلع کرک کو دئے جائیں گے اس مالیاتی ڈویژن کے ذریعے وصول کئے جائینگے اورایک جامع منصوبے کے ذریعے یہ فنڈز یہ ادارہ زیر استعمال لائے گا۔ اس ادارے کے سربراہ کا تقرر ایک مناسب Corporateعمل کے ذریعے کیا جائے گاجس کی توثیق بورڈ آف ڈائیریکٹرز کے ووٹ سے ہوگی۔اس پوزیشن کےلئے کرک کا رہائشی ہونا لازمی ہوگا۔

(13) منصوبہ بندی ڈویژن: منصوبہ بندی ڈویژن کو مالیاتی ڈویژن سال کےلئے بجٹ سے آگاہ کریگا۔منصوبہ بندی ڈویژن سال کی بجٹ کے مطابق منصوبے تیار کریگا۔ بجٹ کے علاوہ بھی منصوبے تیار کئے جائیں گےجن کےلئے شاید درکار فنڈزموجود نہ ہوں۔منصوبہ بندی ڈویژن سفارشات پیش کریگا کہ درکار فنڈز کیسے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

مقررہ وقت پر بلائے گئے بورڈ آف ڈائیریکٹرز میٹنگ کو سب منصوبوں کی پلاننگ اور درکار بجٹ پیش کی جائے گی جہاں ووٹ کے ذریعے طے کیا جائے گا کہ منصوبوں کی ترجیحات کیا ہونگی اور کیسے ان کی فنڈنگ ہوگی۔یاد رہے کہ ہم نے یہ وعدہ کیا تھا کہ آپ کو آپ کے وسائل کا مالک بنائیں گے۔ اس پس منظر میں آپ یہ

سوچیں کہ جو بورڈ آف ڈائیریکٹرز جو کہ آپ کے منتخب اور غیر منتخب نمائندوں پر مشتمل ہیں آپ کی نمائندگی کرتے ہیں۔جب یہ سب مل کر ووٹ کی منظوری دیں گے تو یہ آپ سب کی منظوری تصور کی جاسکتی ہےاور اس طرح اگر آپ یہ سوچیں تو آپ کو اپنے وسائل پر ملکیت حاصل ہوجاتی ہے۔

a) کنسٹرکشن کمپنی: یہ ۔۔کمپنی ۔خٹک ۔فاؤنڈیشن ۔کی ۔ملکیت ۔ہوگی ۔جو مواصلات اور سول کاموں کے میدان میں ہر وہ منصوبہ جس کو بورڈ آف گورنر نے منظوری دی ہو مکمل کر سکے۔پہلے پانچ سالوں میں کرک ضلعے میں ہر تعمیراتی اور مواصلاتی ٹھیکے اس کمپنی کو دئے جائیں گےاس طرح 2018 اور 2023کے دوران خٹک کنسٹرکشن کمپنی اس قدر مظبوط ہو گی کہ پاکستا ن کے ہر کونے میں اپنے شعبے سے تعلق رکھنے والے ٹینڈرز میں حصہ لے سکے گی۔اس طرح جو بھی ٹھیکے اس کمپنی کو حاصل کرنے میں کامیابی حاصل ہوگی وہ خٹک فاؤنڈیشن کے آمدن کا ذریعہ بنیں گے۔یہاں یہ کہنا ضروری ہے کہ جیسے جیسے یہ کمپنی ترقی کرتی جائے گی اس میں آسامیاں بھی بڑھتی چلی جائیں گی۔یہ بھی یاد رہے کہ اس کمپنی میں ملازمت کرنے والے لازماًکرک ضلعے کے باشندے ہونگے۔مثلاً اگر خٹک کنسٹرکشن کمپنی کو پاکستان بھر میں سی پیک ،گوادر،این ایچ اے،موٹر وے جیسے پراجیکٹ حاصل ہو تو وہاں بھی اس کمپنی میں لازماً کرک کے باشندے کام کریں گے۔ اب اگر آپ سوچیں تو اس عمل سے خٹک قوم کی پیشہ ور /ہنر مند اور مزدور طبقے کو روز گار کے مواقع حاصل ہونا شروع ہو جائیں گے۔اگر آپ تھوڑی اور گہری نظر ڈالیں تو آپ پر ظاہر ہوگا کہ تجویز شدہ خٹک کنسٹرکشن کمپنی جو کہ آپ ہی کے وسائل سے وجود میں آئے گی وہ خٹک فاؤنڈیشن کے لئےذریعہ آمدن اور آپ کو ذرائع معاش پیدا کرنے کا سبب بنے گی۔اس طرح خٹک قوم خٹک فاؤنڈیشن کے ذریعے سے آہستہ آہستہ اپنے وسائل کی مالک بنتی چلی جائے گی۔

b) پبلک ہیلتھ سیکٹر کمپنی: یہ کمپنی بھی خٹک کنسٹرکشن کمپنی کی طرح خٹک فاؤنڈیشن کی ملکیت ہوگی۔2018 سے 2023 کے درمیان کرک میں پبلک ہیلتھ سیکٹر کے تمام ٹھیکے اسی کمپنی کو دیئے جائیں گے۔اس سے پہلے خٹک کنسٹرکشن کمپنی کے بارے میں جو کچھ کہا گیاوہ اس کمپنی پر بھی اسی طرح لاگو ہوگا۔مثلاً یہ کمپنی بھی آہستہ آہستہ جیسے جیسے ترقی کرتی جائے گی پورے پاکستان میں پبلک ہیلتھ سیکٹر کے منصوبوں میں ٹھیکے حاصل کرے گی اور اس کمپنی میں بھی ہر آسامی کرک ضلعے سے پر کی جائے گی۔کہی گئی باتوں کے علاوہ اس کمپنی کے ذریعے پورے کرک ضلع میں ایک جامع منصوبے کے تحت ہر

گھر میں پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کا منصوبہ بنایا جائےگا اور اس کو اسی اثنا (2018-2023)میں عملی جامہ بھی پہنایا جائے گا۔وضاحت کرتے ہوئےیہ کہنا ضروری ہے کہ پورے ضلع میں جتنے بھی سرکاری ٹیوب ویلز ، چھوٹے بڑے ڈیمز ،ٹینکی (ریزروائر)اور پائپ لائن کو اس جامع منصوبے میں ضم کیا جائے گا۔ ہمارا یہ عہد ہے کہ اس منصوبے کے ذریعے سے موجودہ اور فرسودہ پریشر پمپ کا نظام ہمیشہ کے لئے دفن کردیا جائے گا۔

c) <u>انتظامیہ ڈویژن:-</u> اس کے سربراہ ایک ہیو من ریسورس کے ماہر ہونگے جوتمام انتظامی ضروریات کو پورا کرنے کے ذمہ دار ہونگے۔ یہ ڈویژن تقرریاں، تنخواہیں،پنشن اور تمام انتظامی امور کا ذمہ دار ہوگا۔اس کا اپنا تنظیمی ڈھانچہ ہوگاجس کی تیاری میں ہم مصروف ہیں۔

<u>(14) خٹک ویلفیئر ٹرسٹ:</u> اس ۔ادارے ۔کی ۔تنظیم ۔۔اور ۔بھاگ ۔دوڑ ۔تقریباً ۔خٹک فاؤنڈیشن کی طرح ہوگی۔ اس کا بھی وہی بورڈ آف ڈائیریکٹرز ہوگا۔جس کا ذکر خٹک فاؤنڈیشن کےلئے کیا گیا ہے۔

<u>(15) خٹک ویلفیئر ٹرسٹ کی فنڈنگ:</u> خٹک ۔۔فاؤنڈیشن ۔۔کی ۔۔متوقع ۔۔تجارتی سرگرمیوں کے منافع سے یہ فنڈ قائم ہوگا۔یہ توقع کی جائیگی کہ خٹک قوم کے مخیر افراد اس ادارے کے فنڈنگ میں حصہ لیں گے۔کو شش یہ ہوگی کہ اندرونی و بیرونی ملک عطیات دینے والوں سے باقاعدگی سے جو بھی عطیات جمع کئے جائیں ۔ پہلے دو سالوں میں خٹک فاؤنڈیشن کورائلٹی ملنے والی رقوم سے ایک مناسب حصہ سکالر شپس کے لئے مختص کیا جائیگاجو ذہین خٹک بچوں کو دی جائیگی جو اندرونی و بیرونی ملک یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہو ۔بعد میں وقت کے ساتھ ساتھ جیسے جیسے خٹک فاؤنڈیشن منافع بخش ادارہ بنتا جائےتو اس کے بورڈ آف ڈائیریکٹرز سالانہ طور پر اس ٹرسٹ کےلئے زیادہ سے زیادہ فنڈز میسر کرتے جائیں گے۔

<u>(16) خٹک ویلفیئر ٹرسٹ دیگر مختلف طریقوں سے خٹک قوم کی خدمت کریگا۔</u>

a) بیرونی ملک کی اعلیٰ یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے کےلئے قبیلے میں سے ذہین طالب علموں کا انتخاب اور سکالر شپ کی ادائیگی۔

b) اندرون ملک یونیورسٹیوں میں تعلیم کےلئے اہل طالب علموں کا انتخاب اور سکالر شپ کی ادائیگی۔

c) یتیموں اور بیواؤں کا خیال۔

d) غریب لوگوں کی اولاد کی باعزت طریقے سے شادی کا بندوبست ہو۔
e) قبیلے میں غریب لوگوں کی طبی علاج بہتر طریقے سے ہونے کا انتظام۔
f) وقت کے ساتھ یہ ٹرسٹ کرک میں پرانے ہاسپٹل کو ایک نہایت جدید ہاسپٹل میں تبدیل کردے گا۔جسمیں انتہائی مشکل /نازک آپریشن کرنے کےلئے آپریشن تھیٹرز کی سہولیات بھی ہوں گی۔یہ ہاسپٹل ایک پبلک/پرائیویٹ اشتراک اوربہترین معالجوں /ماہرین کے ساتھ چلایا جائے گا تاکہ جنوبی پختون خواہ اور ہمسایہ فاٹا ایجنسیاں بہتر طریقے سے کرک کے وہ جدید طبی سہولیات سے فائدہ اٹھا سکیں جن کےلئے اب انہیں پشاور جانا پڑتا ہے۔اس طریقے سے وہ نہایت بیمار مریضوں کو لیکر پشاور یا دوسرے شہروں کی طرف جانے سے بچ جائیں گے۔یہ ٹرسٹ خٹک قبیلے کے عوام کا اس ہاسپٹل میں مفت علاج یقینی بنائے گا۔ کیونکہ یہ ہاسپٹل خٹک ویلفیئر ٹرسٹ کے ذریعے سے پورے قبیلےکی ملکیت ہوگی۔ اس لئے اگر ہسپتال کی آمدن کے ذریعے سے مفت علاج ممکن نہ ہوا تو جتنا ہوسکے خٹک ویلفیئر ٹرسٹ خٹک قوم کے علاج کوسبزیڈائز ڈ کرے گا۔

(17)خٹک ایجوکیشن ٹرسٹ: یہ ٹرسٹ ایسےانداز میں تصور کیا گیا ہے کہ پڑھنے والا شاید یہ سمجھے کہ یہ ضرورت سےزیادہ پر جوش تصور ہے مگرمستقبل کی بنیاد ابھی سےڈالنی ہوگی۔اس لئے پر جوش تصور کرنا بھی اشد ضروری ہے۔ یاد رہے کہ سال بہ سال ہماری تیل و گیس کی پیداوار بھی بڑھے گی رائلٹی بھی بڑھے گی اور خٹک فاؤنڈیشن کے ذرائع آمدن بھی بڑھیں گے جو کہ مل کر خٹک فاؤنڈیشن کے ذریعے ایک پر جوش ایجوکیشن ٹرسٹ کا قیام ممکن بنائیں گے۔ یہ ٹرسٹ آگے چل کر اسی بڑھتی ہوئی آمدن سے کرک میں خٹک ایجوکیشن ٹرسٹ کے ماتحت پرائیویٹ سکولز ،کالجز اوریونیورسٹیز قائم کرے گی جن میں دیگر علاقوں سے آئے ہوئے طالب علم پرائیویٹ سکولز ،کالجزاور یونیورسٹیز کی طرز پر فیسیں ادا کریں گے جبکہ خٹک یعنی کرک کے عوام کی تعلیم مفت یا ممکنہ درجے تک سبزیڈائزڈ کی جائے گی۔

خٹک فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائیریکٹرز سے منظوری پانے کے بعد خٹک ایجوکیشن ٹرسٹ تمام موجودہ گورنمنٹ پرائمری،مڈل،ہائی سکول اور کالجوں کا جائزہ لے گا۔ٹرسٹ سب سے پسماندہ سکول اور کالج لیکر ان کو خٹک ویلفیئر ٹرسٹ پبلک سکول میں تبدیل کردے گا۔ہر سال مزید پسماندہ سکول لئے جائیں گے۔ہم حالات کو اس طرح چھوڑ کر غفلت سے نہیں بیٹھ سکتے۔کسی آنے والے دنوں میں خٹک ویلفیئر ٹرسٹ سکول اور کالجز کو ایف جی پبلک سکول اور کالجز

جیسے جانے پہچانے سسٹم سے منسلک دیکھا جاسکتاہے تاکہ ان کا درجہ اور پہچان بڑھ سکے ۔دینی مدارس جن میں طلباء دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں ان کو بھی خٹک ویلفیئر فاؤنڈیشن مالی امدادمہیا کرے گا۔اور مدارس کی تعمیر ات میں بھی خصوصی توجہ دی جائیگی۔

(18) انڈسٹریل اسٹیٹ:- کرک کراچی سے پشاور تک جانے والی انڈس ہائی وے پرواقع ہے۔انڈس ہائی وے کرک کی حدود میں 80 کلومیڑ تک کی لمبائی رکھتا ہے۔ کرک سے اب پنجاب کاراستہ شکردرہ اور کالا باغ سے بھی ہے۔کراچی کی بندرگاہ سے ایک بڑا ٹریلر 24 گھنٹے یا کم وقت میں کرک پہنچتا ہے۔اسلئے اب کسی بھی صنعت کےلئے خام مال کی برآمد کوئی مشکل نہیں۔ کرک سے پورے پاکستان کے کسی بھی جگہ پہنچنا عین ممکن ہے۔آنے والے وقت میں افغانستان اور وسطی ایشیائی ریاستیں بھی پہنچ میں ہوں گی۔ کرک میں ایک صنعتی Estateکے ہونے کےلئے سب سے قائل کر دینے والی بات یہ ہےکہ گیس کی کثیر موجودگی آسانی سے توانائی کے پلانٹ کو چلا سکتی ہے۔اس طرح ایک صنعتی Estateاپنے توانائی کے پلانٹ اور یقینی گیس سپلائی چھوٹی بڑی،درمیانی فیکٹریوں کےلئے پر کشش ہے۔ کرک کی افرادی قوت ،ملک بھر میں سب سےبہترین ہے۔یعنی یہی افراد ی قوت ہے جو ملک بھر میں ہر صنعت کو چلا رہے ہیں۔تو پھر اس علاقے کو کیوں نہ اپنا صنعتی Estateمل پائے؟منتخب ہونے کی صورت میں کرک کی عوام سے مسعود شریف خٹک وعدہ کرتا ہے کہ کسی طریقے سے کرک کو ایک صنعتی Estateفراہم کر کے دے گاتاکہ کرک کے مزدور اپنے آبائی ضلع میں روزگار حاصل کرسکیں۔

(19) سابق فوجیوں کے متعلق منصوبے:-کرک کے ہر گھر میں ایک سے زیادہ آدمی مسلح افواج یعنی آرمی، نیوی،ایئرفورس،فرنٹیئر کور اور کانٹیبلری میں پیش خدمت ہے۔ہر دوسرےگھرانے میں اپنے والد یا اولاد کی کہانی ہے جو 1965یا 1971کی جنگ یا کسی فوجی آپریشن میں شہید ہوئے ہوں۔1947میں آزادی سے لیکر اب تک فوج کو خاص طور پر کرک نےبڑی افرادی قوت فراہم کی ہے۔اب صلح دینے کا وقت ہے ۔ اس وقت کرک میں فوجی فاؤنڈیشن کا ایک معمولی سا پیشہ ورانہ سنٹر ہے۔اب وقت ہے کہ فوج،نیوی اور فضائیہ کرک میں ایک کیڈٹ کالج اور ایک فیڈرل گورنمنٹ کالج کا قیام کریں تاکہ کرک کے سابق فوجیوں کے بیٹے اور بیٹیاں اعلیٰ معیار کی تعلیم حاصل کرسکیں اور سپاہی بھرتی ہونے کی بجائے ان کو فوج میں آفیسر بننے کا موقع ملے اور مسلح افواج میں ڈاکٹرز اور انجینئرز بنیں ۔ کرک کے سینکڑوں فوجیوں نے پاکستان کےلئے اپنی زندگیاں قربان کی ہیں ۔

اوراب ایسا وقت آیا ہے کہ فوج کی توجہ ان کو ملے اور سابق فوجیوں کے اہلخانہ کی فلاح و بہبود کےلئے کچھ کریں۔ یہ مسعود شریف خٹک کی کوشش ہو گی کہ پاکستان کی فوجی و نیم فوجی ادارے اب کرک کے Ex-Servicemenکا مکمل خیال رکھیں۔ جو باتیں مندرجہ بالا کی گئیں ان کو حاصل کرنے کےلئے ایک فعال کمیٹی بنائی جائے گی۔

<u>ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کا رول :-</u>سادہ لفظو ں میں ضلع انتظامیہ سیاسی کنٹرول سے آزاد ہوکر لوگوں کی خدمت برائےراست اپنے متعلقہ شعبوں میں کرے گی۔ لوگوں کو عوامی نمائندوں کے پیچھے نہیں بھاگنا پڑے گا۔ کیونکہ انہیں اپنے اپنے علاقے میں بنیادی انسانی سہولتیں(پینے کا صاف پانی،گیس،بجلی،تعلیم ،صحت) ضلعی انتظامیہ کے ذریعے معمول کے طور پر مہیا کی جائیں گی ۔ ایک ایسا نظام بنایا جائے گا کہ ہر شکایت جو ضلعی انتظامیہ کو کی جائے گی اس کی نقل MNAاور MPAکو مل جائے گی تاکہ انتظامیہ چیک میں رہے۔

خلاصہ

آخر میں یہ کہناہے کہ مسعود شریف خٹک نے اپنے خیالات اور تصورات ایک ترقی یافتہ ضلع کرک کے لئے پیش کئے ہیں ۔ پہلے بھی کہا گیا ہے کہ یہ منصوبہ عام بات چیت اور ڈسکشن سے مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے ۔ انٹرنیٹ یا دیگر میڈیا کے ذریعے یا آمنے سامنے ،خیالات ،تجاویزاور تنقید کو خوش آمدید کہا جائے گااور مجموعی مشاورت سے یہ منصوبہ بہتر سے بہتر ین بنایا جائے گا ۔**کرک کی ترقی ہونی ہے،ہوگی اور ہوکے رہے گی۔** یہ مسعود شریف خٹک کا کرک کے خٹک قبیلہ سے وعدہ ہے۔ کرک کے عوام کو اندھیرے ماضی یا ایک روشن مستقبل کے درمیان انتخاب کرنا ہےاور وہ آنے والے الیکشن میں کرنا ہوگا جب وہ اپنا حق رائے استعمال کرتے ہوئے ووٹ دینگے۔مسعود شریف خٹک کی ایک مخلصانہ دعا ہے کہ 2018 میں کوئی بھی خٹک اپنی قوم کی خاطر اپنا قیمتی ووٹ بلا کسی لالچ یا خوف اپنے ضمیر کے مطابق کاسٹ کریں۔

یاد رہے کہ یہ الیکشن مسعود شریف خٹک کا نہیں ہے.یہ الیکشن ان کی ذات سے منسلک نہیں ہے.اگر یہ الیکشن کسی بھی چیز سے منسلک ہے تو وہ آپ ہیں،آپ کی آئندہ والی نسلیں ہیں.کرک کی خوشحالی اور ترقی ہے.

ATTACHMENTS:

1. **ORGANISATIONAL CHART**
   a. Khattak foundation
   b. Khattak Welfare Trust
   c. Khattak Education Trust

2. **CALL CENTRES**
   a. Medical Call Centre
   b. Law and Order Call Centre
   c. Public Health Call Centre
   d. Education Call Centre

Sd: Muhammad Suliman Khattak
MSK Campaign Team
NA-15کرک
Cell No: 0333-9595462

Sd: Masood Sharif Khan Khattak
Approved by
مسعود شریف خان خٹک

PROPOSED ORGANISATIONAL CHARTS

KHATTAK FOUNDATION KHATTAK WELFARE TRUST KHATTAK EDUCTAION TRUST VARIOUS CALL CENTRES FOR PUBLIC COMPLAINTS

KHATTAK FOUNDATION

OWNED BY THE KHATTAKS - CONTROLED BY THE KHATTAKS

KHATTAK FOUNDATION

IT WILL BE THE FLAGSHIP TO PROPELL KARAK AND THE KHATTAKS INTO THE MODERN AGE OF DEVELOPMENT, PROGRESS AND PROSPERITY THROUGH A CORPORATE CULTURE

KHATTAK FOUNDATION IS PROPOSED TO BECOME THE FLAGSHIP TO SECURE A PROGRESSIVE DESTINY FOR THE FUTURE GENERATIONS OF THE GREAT KHATTAK TRIBE OF KARAK (NA-15) BY MAKING THEM REAL OWNERS OF THE ROYALTY PROCEEDS DUE AGAINST OIL AND GAS PRODUCTION AS WELL AS THE MNA AND MPAs DEVELOPMENTAL FUNDS PROVIDED BY THE FEDERAL AND PROVINCIAL GOVERNMENTS

THE PROPOSED KHATTAK FOUNDATION

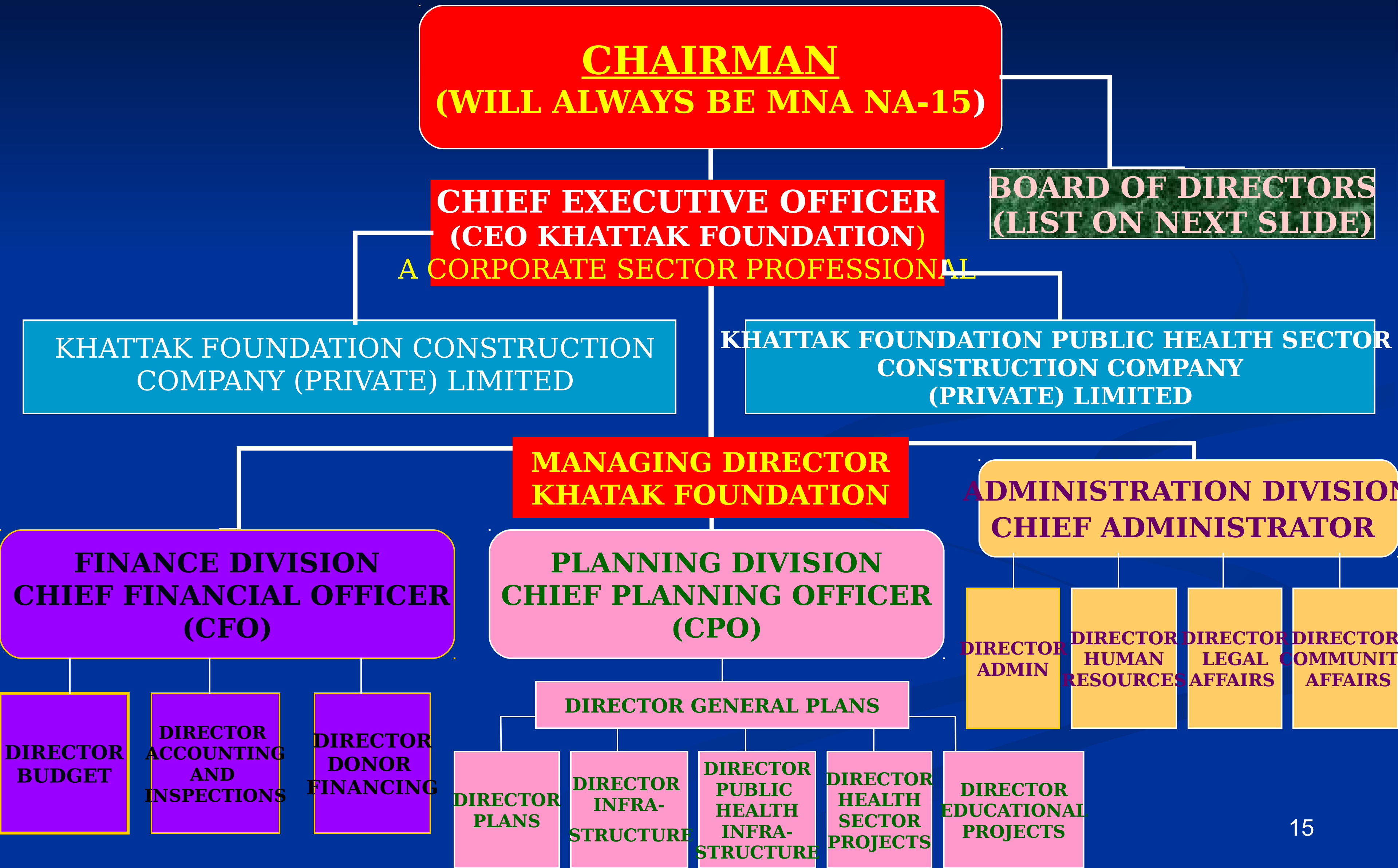

BOARD OF DIRECTORS
PROPOSED KHATTAK FOUNDATION

- MNA NA-15 (CHAIRMAN)
- MPA PK-40
- MPA PK-41
- NOTE:- VICE CHAIRMAN KHATTAK FOUNDATION WILL BE THE TWO MPAS ON A ROTATION BASIS OF 2 YEARS AND 6 MONTHS PERIOD EACH. TO TAKE FIRST TURN A MUTUAL AGREEMENT WILL BE PREFERRED OTHERWSISE IT WILL BE DECIDED BY A TOSS
- IF MPA PK-40 IS FROM KARAK TEHSIL TWO CONTESTANTS OF ELECTIONS, ONE FROM KARAK AND THE OTHER FROM BANDA DAUD SHAH, WHO SECURED MAXIMUM VOTES IN THEIR RESPECTIVE AREAS. THIS PRINCIPLE WILL BE FOLLOWED DEPENDING UPON FROM WHERE THE ELECTED MPA BELONGS
- IF MPA PK-41 IS FROM TAKHTE NASRATI TWO CONTESTANTS OF ELECTIONS, ONE FROM GUDI KHEL AREA AND ONE FROM LATAMBAR AREA – IN CASE PEOPLE FROM THERE HAVE ACTUALLY PARTICIPATED IN THE ELECTIONS AND HAVE SECURED MAX VOTES FROM THOSE AREAS.
- CHIEF EXECUTIVE OFFICER (CEO) KHATTAK FOUNDATION
- CHIEF EXECUTIVE OFFICER (CEO) KHATTAK FOUNDATION CONSTRUCTION COMPANY (PRIVATE) LIMITED
- CHIEF EXECUTIVE OFFICER (CEO) KHATTAK FOUNDATION PUBLIC HEALTH SECTOR COMPANY (PVT) LTD
- ONE FROM THE FOLLOWING:

  *YOUTH – MASTERS DEGREE HOLDER - 25-30 YEARS OF AGE (THIS REPRESENTATION CAN BECOME ONE FROM EACH TEHSIL)

  *AN EX-SERVICEMAN FROM ARMED FORCES

  *AN EX-SERVICEMAN FROM POLICE, FC OR FRONTIER CORPS

  *ULEMA

  *RETIRED PERSON FROM THE PROFESSIONS (JUDGES, PROFESSORS, TEACHERS ETC) - CAN LATER BE ONE PER TEHSIL

0

ORGAINISATION CHART

PROPOSED KHATTAK WELFARE TRUST

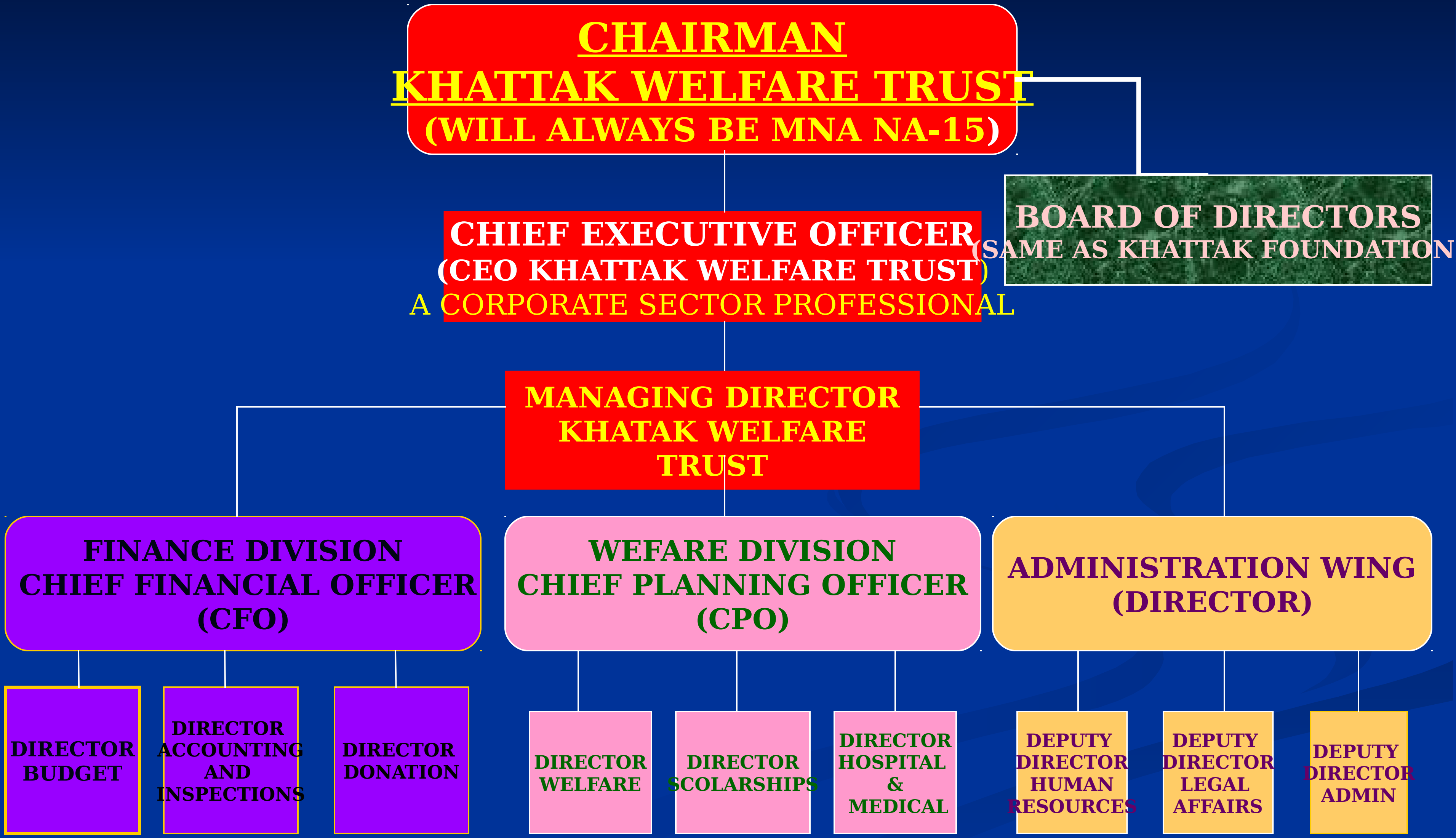

ORGAINIZATION CHART

PROPOSED KHATTAK EDUCATION TRUST

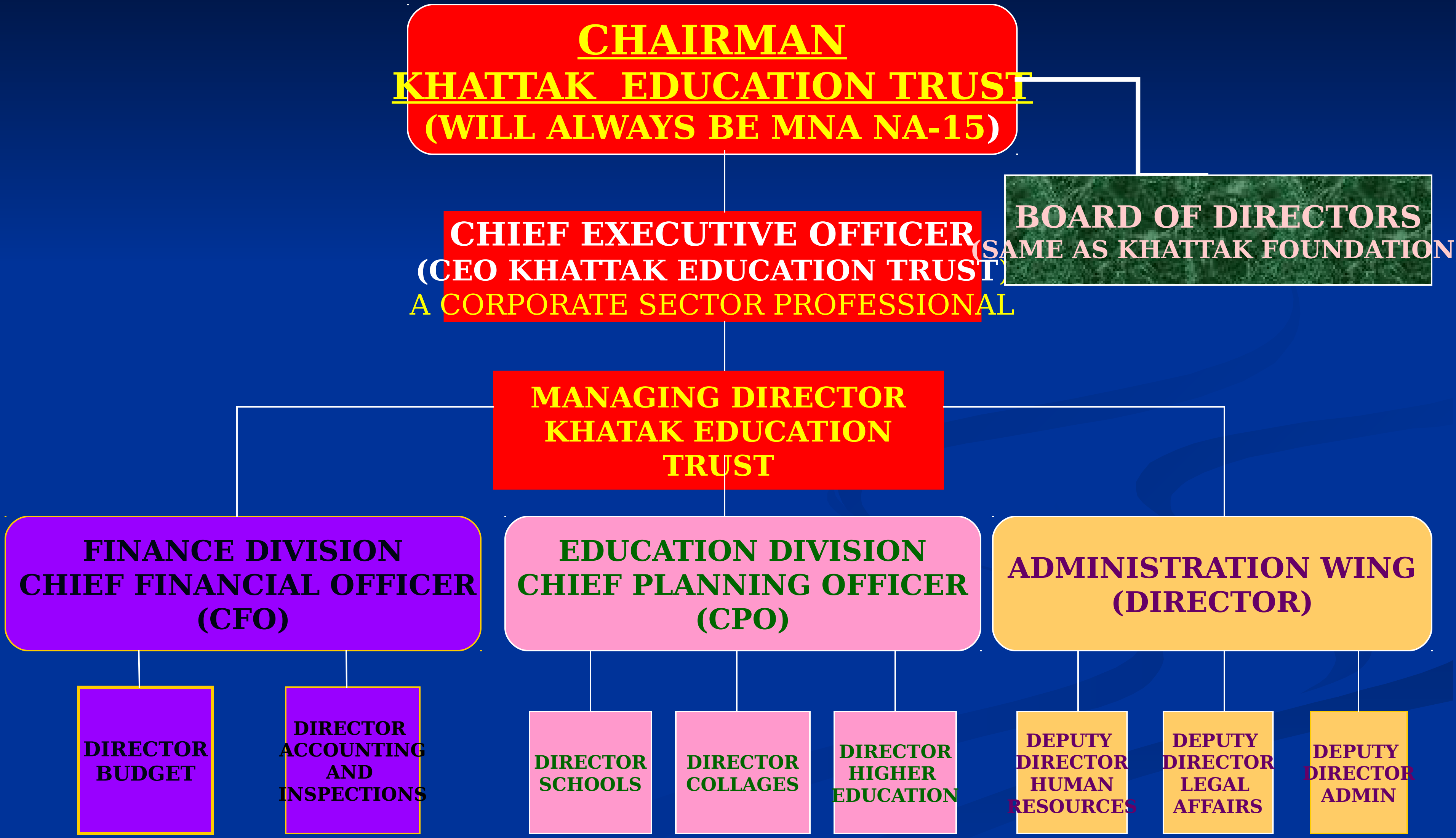

MEDICAL COMPLAINT CALL CENTER

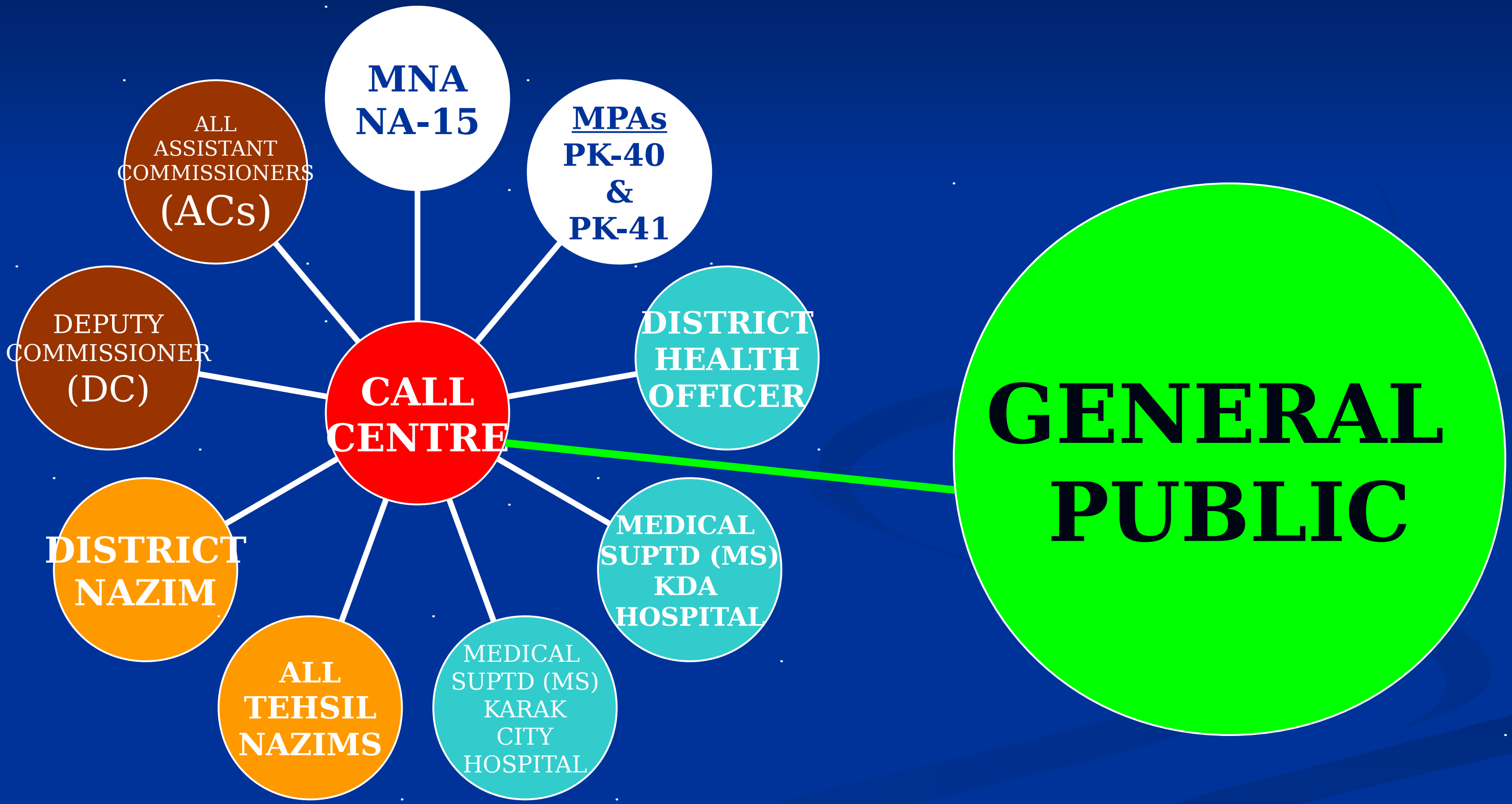

EXPLANATION:

1. ALL CALLS MADE BY THE GENERAL PUBLIC REGARDING ANY MEDICAL COMPLAINT WILL BE RECORDED
2. ON RECEIPT OF COMPLAINT THE SAME WILL BE FORWARDED TO AN OFFICIAL **"MEDICAL WHATSAPP GROUP"**

LAW & ORDER COMPLAINT CALL CENTER

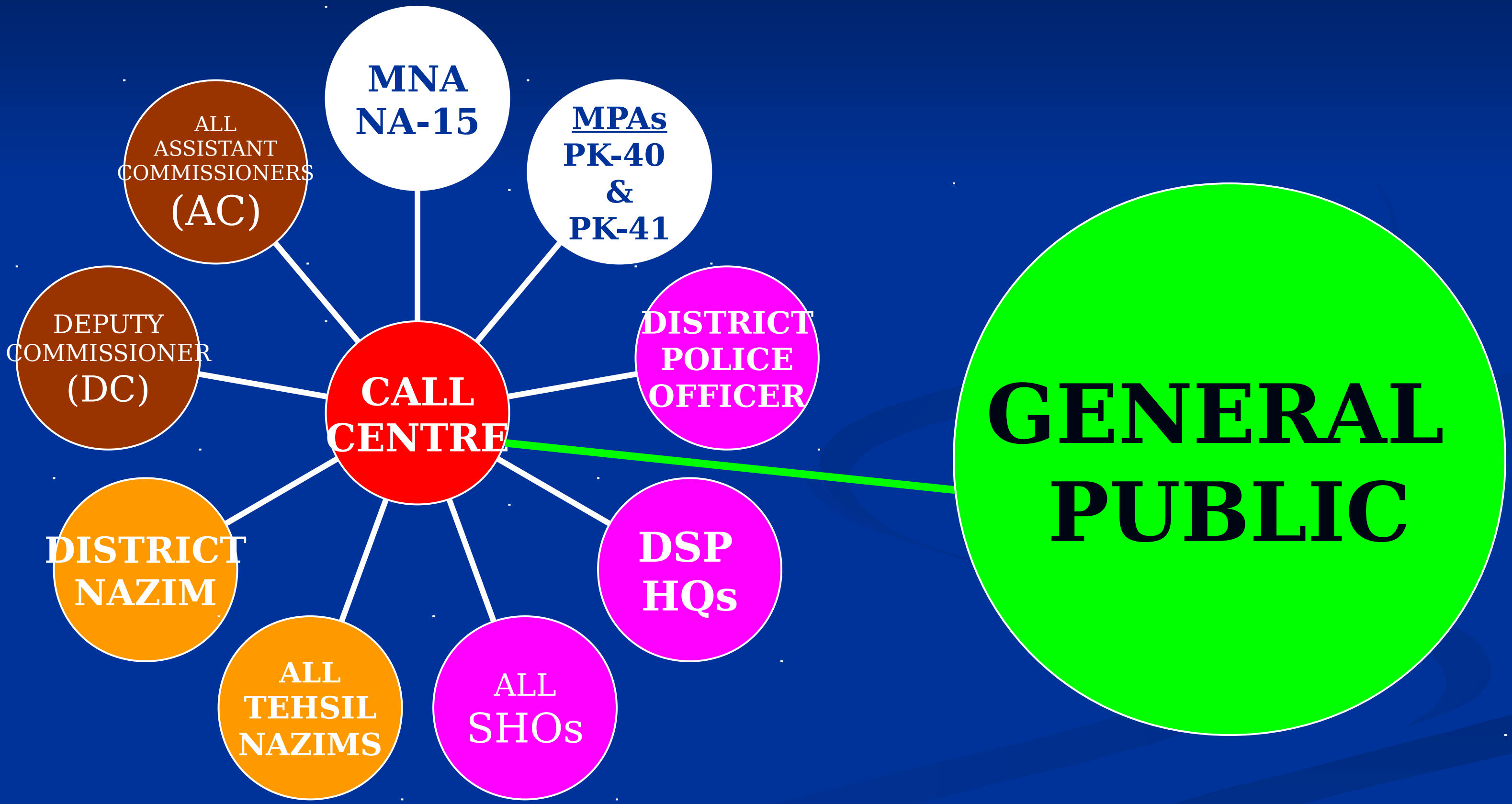

EXPLANATION:

1. ALL CALLS MADE BY THE GENERAL PUBLIC REGARDING ANY MEDICAL COMPLAINT WILL BE RECORDED
2. ON RECEIPT OF COMPLAINT THE SAME WILL BE FORWARDED TO AN OFFICIAL **"LAW & ORDER WHATSAPP GROUP"**

PUBLIC HEALTH COMPLAINT CALL CENTER

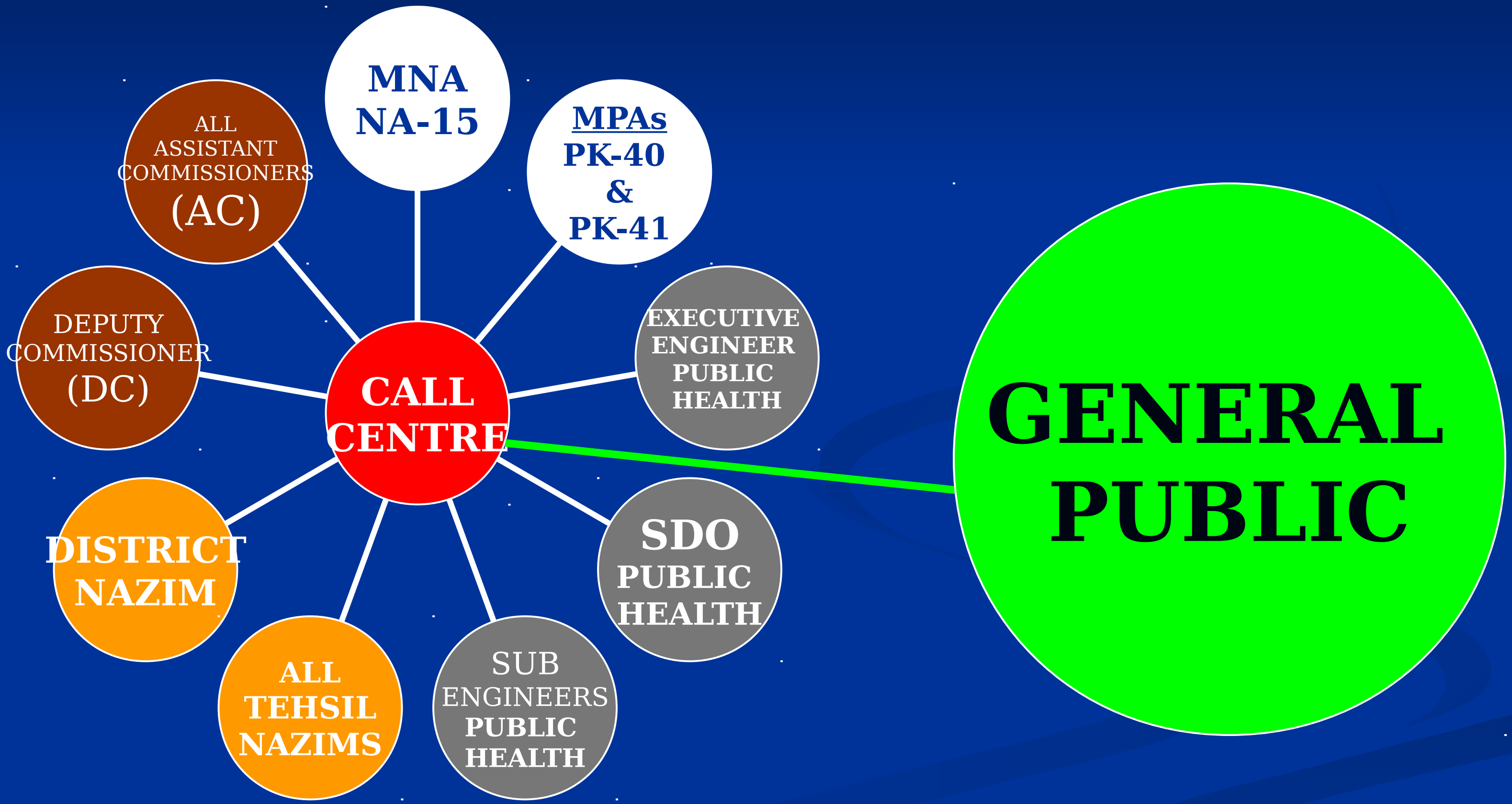

EXPLANATION:

1. ALL CALLS MADE BY THE GENERAL PUBLIC REGARDING ANY MEDICAL COMPLAINT WILL BE RECORDED
2. ON RECEIPT OF COMPLAINT THE SAME WILL BE FORWARDED TO AN OFFICIAL **"PUBLIC HEALTH WHATSAPP GROUP"**

EDUCATION COMPLAINT CALL CENTER

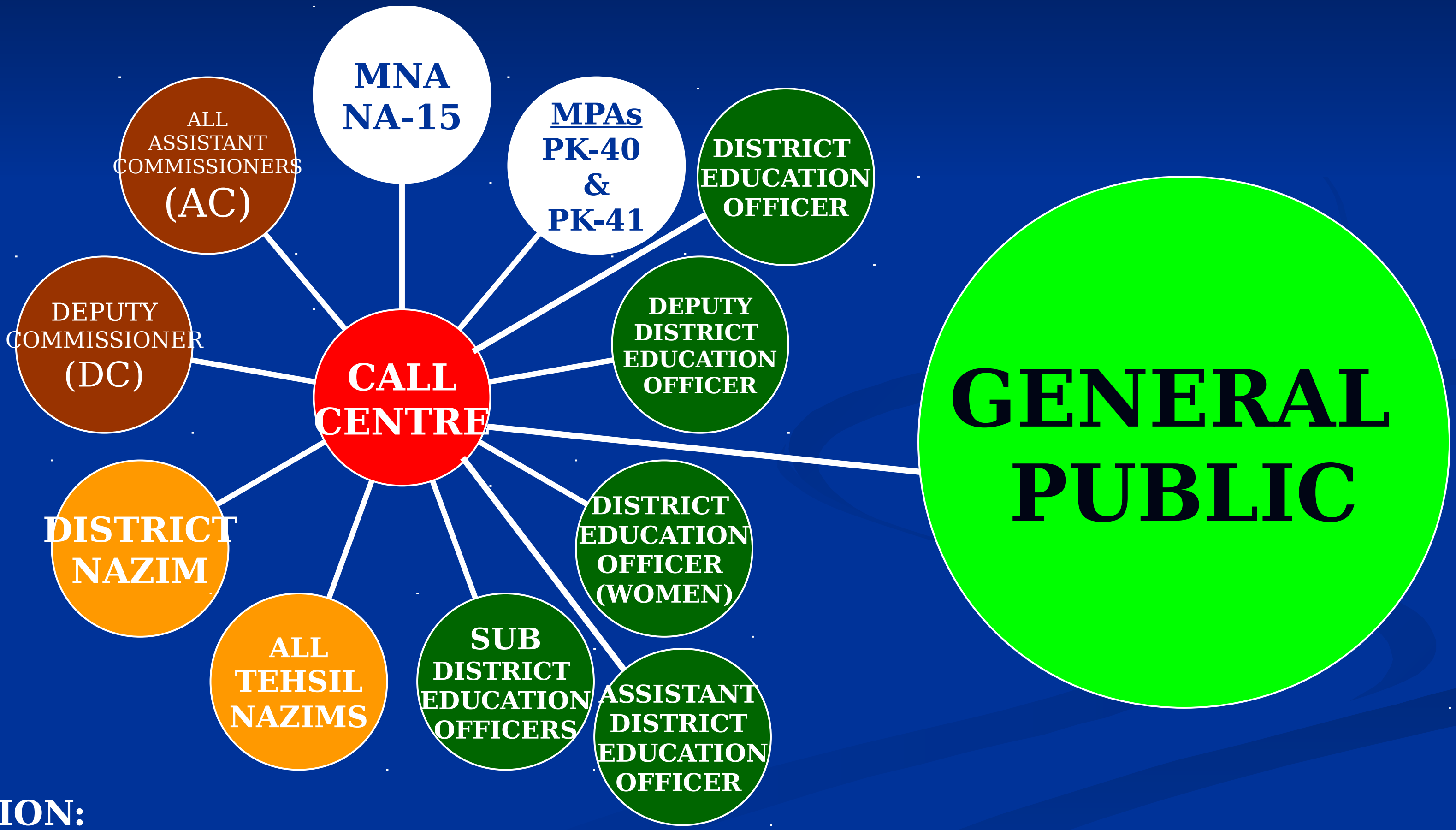

EXPLANATION:

1. ALL CALLS MADE BY THE GENERAL PUBLIC REGARDING ANY MEDICAL COMPLAINT WILL BE RECORDED
2. ON RECEIPT OF COMPLAINT THE SAME WILL BE FORWARDED TO AN OFFICIAL “EDUCATIONAL WHATSAPP GROUP”

CONCLUSION

In this modern world it is essential for us to adopt hi tech and other technologies in order to maximize on everything we have. We have to use our manpower and financial resources in the most efficient way. For that our policy will revolve around:-

1. Maximum use of hi tech communication in order to solve issues and problems speedily without the general public running around aimlessly.

2. To rely on Corporate culture to maximize use of our financial resources in order to create commercial activity which, in turn, will provide enterprising people to indulge in trading activities while the working class will also have equal opportunities to obtain employment.

3. The choice is ours to either lag behind those who are progressing OR move forward in leaps and bounds to catch up and surpass those who have a big lead on us in development and prosperity

MAKE YOUR CHOICE WISELY IN 2018